کامیاب لوگ (5): جو لوگ متقی ہیں هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ”وہی لوگ کامیاب ہیں“۔(أَفْلَحَ يُفْلِحُ - أ)

کافروں کے لیے ہدایت نہیں (6-7): کافروں کے تعلق سے اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اے نبی! ءَاَنْذَرْتَهُمْ ”خواہ آپ انھیں ڈرائیں“ یا نہ ڈرائیں وہ لَا يُؤْمِنُوْنَ ”ایمان نہ لائیں گے“ یہی لوگ ہیں خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ ”مہر لگا دی اللہ نے ان کے دلوں پر“ وَعَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ”اور ان کی آنکھوں پر پردہ ہے“۔

(أَنْذَرَ يُنْذِرُ - أ) (خَتَمَ يَخْتِمُ خَتْم) (بَصَرٌ أَبْصَارٌ+)

منافقوں کے لیے ہدایت نہیں (8-10): منافقین کہتے ہیں کہ وہ اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں لیکن وہ سچے مومن نہیں ہیں، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ ”وہ دھوکہ دیتے ہیں اللہ کو“ وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ ”اور نہیں وہ دھوکہ دیتے مگر اپنے آپ کو“، ان کے دلوں میں بیماری ہے فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ”سو بڑھا دی ان کی اللہ نے بیماری“۔

(خَادَعَ يُخَادِعُ مُخَادَعَة - ح) (خَدَعَ يَخْدَعُ خَدْع/ خُدْعَة) (زَادَ يَزِيْدُ زِيَادَة - ض)

فساد مچانے والے (11-12): وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ ”اور جب کہا جاتا ہے انھیں“ لَا تُفْسِدُوْا ”نہ فساد پھیلاؤ“ تو وہ کہتے ہیں نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ”ہم اصلاح کرنے والے ہیں“، حالانکہ وہی فسادی ہیں، وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ”اور لیکن وہ نہیں سمجھتے“۔

(قَالَ يَقُوْلُ قَوْل - ن) (أَفْسَدَ يُفْسِدُ - أ) (أَصْلَحَ يُصْلِحُ - أ) (شَعَرَ يَشْعُرُ شُعُوْر)

بے وقوف اور دورُخے (13-15): منافقین سے ایمان لانے کے لیے کہا جاتا ہے تو وہ کہتے ہیں اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ”کیا ہم ایمان لائیں جیسے بے وقوف لوگ ایمان لائے“ درحقیقت خود وہی بے وقوف ہیں۔ وَاِذَا لَقُوا ”اور جب وہ ملتے ہیں“ ایمان والوں سے تو اپنے ایمان لانے کا اقرار کرتے ہیں لیکن اِذَا خَلَوْا ”جب وہ اکیلے ہوتے ہیں“ اپنے بڑوں کے ساتھ تو کہتے ہیں، نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ”ہم مذاق کرتے ہیں“ ایمان والوں کے ساتھ، سنو! فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ”اپنی سرکشی میں وہ اندھے ہو رہے ہیں“۔(سَفِيْهٌ سُفَهَاءُ+)

(لَقِيَ يَلْقٰى لِقَاء - س) (خَلَا يَخْلُوْ خَلَاء - ن) (اِسْتَهْزَأَ يَسْتَهْزِئُ اِسْتِهْزَاء - غ) (عَمِهَ يَعْمَهُ عَمَه)